مسنون اذکار اور دعائیں

تحفۃ الاخیار

صحیح احادیث کی روشنی میں

سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقيق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

مسنون اذکار اور دعائیں

تحفۃ الاخیار

صحیح احادیث کی روشنی میں

تالیف: سماحۃ الشیخ عبداللہ بن باز رحمہ اللہ

مترجم: الشیخ عبدالصمد رفیقی حفظہ اللہ

DARUSSALAM

دار السلام

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

الریاض ہیوسٹن لاہور

DARUSSALAM

دارالسّلام
پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
الرّیاض ہیوسٹن لاہور

ہیڈ آفس : پوسٹ بکس:22743 الرّیاض:11416 سعودی عرب فون: 4043432-4033962 009661
فیکس:4021659 اِی میل: Darussalam @ Naseej. Com.Sa

پاکستان : ① 50 لوئر مال نزد ایم۔ اے۔ او کالج لاہور فون:7232400 - 7240024 42 092
فیکس:7354072 اِی میل: Darusim @ Brain.Net.PK.

② رحمان مارکیٹ ' غزنی سٹریٹ ' اُردو بازار ' لاہور فون:7120054 فیکس:7320703

امریکہ : پوسٹ بکس:79194 ' ہیوسٹن ' ٹیکساس:77279 ' (یو ایس اے) فون: 9359206 713 001
فیکس:7220431 اِی میل: Darsalam @ Dar - us - Salam. Com.

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مقدمة المولف

ذکر و دعا : اہمیت و فضیلت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِيْنُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا، وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، ﷺ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو رحمٰن و رحیم ہے

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ ہم اس کی تعریف کرتے ہیں' اس سے مدد طلب کرتے ہیں' اس سے معافی طلب کرتے ہیں' اس کی پناہ چاہتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے برے اعمال سے۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے وہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا

نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں' وہ ایک ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) یقیناً اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ ان پر' ان کی آل پر' ان کے صحابہ پر اور جو لوگ قیامت تک نیکی میں ان کی پیروی کریں' سب پر رحمت فرمائے۔ (آمین)

اما بعد! وہ بہترین صفات جنہیں انسان اپنے اخلاق میں ڈھالتا ہے یا جن کے ساتھ اس کی زبان گفتگو کرتی ہے۔ ان میں سب سے افضل چیز یہی ہے کہ انسان کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے ذکر' تسبیح و تحمید اور تلاوت قرآن پاک میں مصروف رہے' رسول اللہ ﷺ کی ذات اقدس پر درود و سلام بھیجتا رہے' نیز اللہ تعالیٰ سے بکثرت دعایں مانگے' اسی سے اپنی تمام دینی اور دنیوی ضروریات کا سوال کرے' اسی سے مدد مانگے' اسی کی جناب میں ایمانِ صادق' اخلاص و للہیت' خشوع و خضوع اور حضور قلب کے ساتھ اپنی التجائیں پیش کرے۔ ذکر الٰہی اور دعا کے دوران اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کا اور اس بات کا تصور باندھے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس ہی ہر چیز پر قدرت رکھتی ہے' اسی کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اور وہی ہر عبادت کا تنہا مستحق اور سزا وار ہے۔

ذکر و دعا کی اہمیت و فضیلت اور تشویق و ترغیب میں جہاں قرآن پاک میں بہت سی آیات بینات بیان ہوئی ہیں وہاں رسول اللہ ﷺ سے بہت سی احادیث مبارکہ بھی ثابت ہیں' ان میں سے جو آیات و احادیث اس وقت میسر ہیں' ہم ذکر کئے دیتے ہیں:

① ارشاد باری ہے:

﴿ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً

وَأَصِيلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ ٱلَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَٰٓئِكَتُهُۥ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ ۚ وَكَانَ بِٱلْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿٤٣﴾﴾

(الأحزاب٣٣/ ٤١_٤٣)

"اے مومنو! اللہ کو یاد کرو، بہت یاد کرنا اور صبح و شام اس کی تسبیح بیان کرو، وہی ہے جو تم پر رحمت کرتا ہے اور اس کے فرشتے (اس سے تمہارے لئے) رحمت کی دعا کرتے ہیں تاکہ وہ تمہیں (کفر و شرک کے) اندھیروں سے نکال کر نور (ایمان) کی طرف لے آئے اور وہ مومنین پر خوب رحم کرنے والا ہے۔"

② ارشاد الٰہی ہے:

﴿فَٱذْكُرُونِىٓ أَذْكُرْكُمْ وَٱشْكُرُوا۟ لِى وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾﴾

(البقرة٢/ ١٥٢)

"تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا۔ میرا شکر بجا لاؤ اور میری ناشکری نہ کرو۔"

③ ارشاد ربانی ہے:

﴿إِنَّ ٱلْمُسْلِمِينَ وَٱلْمُسْلِمَٰتِ وَٱلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ وَٱلْقَٰنِتِينَ وَٱلْقَٰنِتَٰتِ وَٱلصَّٰدِقِينَ وَٱلصَّٰدِقَٰتِ وَٱلصَّٰبِرِينَ وَٱلصَّٰبِرَٰتِ وَٱلْخَٰشِعِينَ وَٱلْخَٰشِعَٰتِ وَٱلْمُتَصَدِّقِينَ وَٱلْمُتَصَدِّقَٰتِ وَٱلصَّٰٓئِمِينَ وَٱلصَّٰٓئِمَٰتِ وَٱلْحَٰفِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَٱلْحَٰفِظَٰتِ وَٱلذَّٰكِرِينَ ٱللَّهَ كَثِيرًا وَٱلذَّٰكِرَٰتِ أَعَدَّ ٱللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٥﴾﴾

(الأحزاب۳۳/ ۳۵)

"بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں' مومن مرد اور مومن عورتیں' فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں' سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں' صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں' عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں' خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں' روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں' اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور (اپنی عصمتوں کی) حفاظت کرنے والی عورتیں' کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں' ان (سب) کے لئے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔"

④ فرمان باری ہے:

﴿ إِنَّ فِي خَلْقِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱخْتِلَٰفِ ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ لَءَايَٰتٍ لِّأُو۟لِى ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿١٩٠﴾ ٱلَّذِينَ يَذْكُرُونَ ٱللَّهَ قِيَٰمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ ﴾ (آل عمران۳/ ۱۹۰۔۱۹۱)

"یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں' اور رات اور دن کے باری باری سے آنے میں ان عقل مندوں کے لئے نشانیاں ہیں جو اٹھتے بیٹھتے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے اللہ کو یاد کرتے ہیں۔"

⑤ فرمان الٰہی ہے:

﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَٱثْبُتُوا۟ وَٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٥﴾ ﴾ (الأنفال۸/ ۴۵)

"اے مومنو! جب تم کسی (دشمن) جماعت سے ملو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔"

⑥ فرمان ربانی ہے:

﴿فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ ءَابَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا﴾ (البقرة٢/ ٢٠٠)

"پھر جب تم اپنے (حج کے) مناسک پورے کر چکو تو اللہ کو یاد کرو، جس طرح تم اپنے باپ دادوں کا ذکر کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔"

⑦ اور فرمایا:

﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَٰلُكُمْ وَلَآ أَوْلَٰدُكُمْ عَن ذِكْرِ ٱللَّهِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَٰسِرُونَ ۝٩﴾ (المنافقون٦٣/ ٩)

"اے مومنو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو ایسا کریں تو وہ (بڑا) خسارہ پانے والے ہیں۔"

⑧ مزید فرمایا:

﴿رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَٰرَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ ٱللَّهِ وَإِقَامِ ٱلصَّلَوٰةِ وَإِيتَآءِ ٱلزَّكَوٰةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ ٱلْقُلُوبُ وَٱلْأَبْصَٰرُ ۝٣٧﴾

(النور٢٤/ ٣٧)

"ایسے لوگ، جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے، اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں (بہت سے) دل اور (بہت سی) آنکھیں الٹ

پلٹ ہو جائیں گی۔"

⑨ نیز فرمایا:

﴿ وَٱذْكُر رَّبَّكَ فِى نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ ٱلْجَهْرِ مِنَ ٱلْقَوْلِ بِٱلْغُدُوِّ وَٱلْـَٔاصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ ٱلْغَٰفِلِينَ ﴿٢٠٥﴾ ﴾

(الأعراف ۷/ ۲۰۵)

"اور (اے شخص!) اپنے رب کو یاد کر اپنے دل میں' عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ' اور بلند آواز سے نسبتاً کم آواز کے ساتھ' صبح اور شام اور غافل لوگوں میں سے نہ ہو۔"

⑩ ارشاد حق تعالیٰ ہے:۔

﴿ فَإِذَا قُضِيَتِ ٱلصَّلَوٰةُ فَٱنتَشِرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ وَٱبْتَغُوا۟ مِن فَضْلِ ٱللَّهِ وَٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾ ﴾ (الجمعة ۲۶/ ۱۰)

"پھر جب نماز پوری کر لی جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (رزق حلال) تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔"

چنانچہ ہر وقت اور ہر موقع پر' کثرت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا اور اس سے دعائیں مانگنا مستحب ہے خصوصاً صبح و شام' سوتے اور جاگتے وقت' مسجد اور گھر میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کے مواقع پر' مسنون دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا عین مطلوب ہے مذکورہ بالا آیات بینات کے علاوہ درج ذیل آیات کا ماحاصل بھی یہی ہے:

⑪ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِٱلْعَشِىِّ وَٱلْإِبْكَٰرِ ﴿٥٥﴾ ﴾

(الغافر ٤٠/ ٥٥)

"اپنے رب کی تعریف کے ساتھ ' (اس کی) پاکی بیان کر' صبح و شام (کے اوقات میں)۔"

⑫ مزید فرمایا:

﴿ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ ٱلشَّمْسِ وَقَبْلَ ٱلْغُرُوبِ ۝٣٩ ﴾

(ق ٥٠/ ٣٩)

"اپنے رب کی تعریف کے ساتھ ' (اس کی) تسبیح بیان کر' سورج کے طلوع و غروب سے پہلے پہلے۔"

⑬ نیز فرمایا:

﴿ وَلَا تَطْرُدِ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِٱلْغَدَوٰةِ وَٱلْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُۥ ﴾ (الأنعام٦/ ٥٢)

"(اے محمد کریم ﷺ! اپنی مجلس سے) ان لوگوں کو مت ہٹائیں جو صبح و شام اپنے رب سے دعائیں مانگتے ہیں وہ اس کی رضا مندی چاہتے ہیں۔" ❶

⑭ اور زکریا علیہ السلام کی بابت فرمایا:

﴿ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنَ ٱلْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰٓ إِلَيْهِمْ أَن سَبِّحُوا۟ بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝١١ ﴾ (مریم١٩/ ١١)

---

❶ یا "چاہتے ہیں اس کا چہرہ" یعنی اعمال صالحہ سے ان کی ایک نیت یہ بھی ہوتی ہے کہ ہمیں جنت میں اللہ کا دیدار نصیب ہو۔ واللہ اعلم (ع' ر)

”(جب انہیں یحییٰ بیٹے کی خوش خبری دی گئی) تو وہ محراب سے اپنی قوم کی طرف آئے پھر انہیں اشارہ کیا کہ صبح و شام (اللہ کی) پاکی بیان کرو“ ❶

⑮ ارشاد باری ہے:

﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾﴾ (الطور ۵۲/ ۴۸_۴۹)

”اپنے رب کی تعریف کے ساتھ (اس کی) پاکی بیان کر، جب تو (صبح کو) اٹھے (یا نماز میں کھڑا ہو) اور رات کو بھی اس کی تسبیح پڑھ اور ستاروں کے ڈوبتے وقت بھی۔“

⑯ ارشاد الٰہی ہے:

﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾﴾

(الروم ۳۰/ ۱۷_۱۸)

”پس اللہ کی تسبیح پڑھا کرو جب تم شام کرو اور جب صبح کرو۔ اسی کے لئے ساری تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور تیسرے پہر کو اور ظہر کے وقت بھی اس کی پاکی بیان کرو۔“

⑰ ارشاد ربانی ہے:

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ

---

❶ (کیونکہ یحییٰ علیہ السلام کی ولادت باسعادت میں ساری قوم کا دینی فائدہ تھا)

﴿يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾﴾

"اور تمہارے رب نے فرمایا: مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا' یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر و اعراض کرتے ہیں عنقریب ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔"

⑱ ارشاد گرامی ہے:

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ﴿١٨٦﴾﴾ (البقرة ٢/ ١٨٦)

"(اے پیغمبر!) جب میرے بندے' میری بابت آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں: میں (بہت ہی) قریب ہوں۔ ہر پکارنے والے کی پکار کو' جب بھی مجھے پکارے' میں قبول کرتا ہوں۔

⑲ مزید فرمایا:

﴿ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾﴾

(الأعراف ٧/ ٥٥-٥٦)

"تم لوگ اپنے رب سے دعا کیا کرو' گڑگڑا کر اور چپکے چپکے' واقعی اللہ تعالیٰ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا' اور زمین میں' اس کے بعد کہ اس کی اصلاح کر دی گئی ہے' فساد مت پھیلاؤ اور تم اس سے دعا مانگو اس (کے عذاب) سے ڈرتے ہوئے اور (ثواب کی) امید رکھتے ہوئے۔ بے شک اللہ تعالیٰ کی رحمت احسان کرنے والوں سے قریب

ہے۔"

(۲۰) نیز فرمایا:

﴿ أَمَّن يُجِيبُ ٱلْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ ٱلسُّوٓءَ ﴾

(النمل ۲۷/ ٦٢)

"کون ہے جو لاچار کی پکار سنتا ہے جب وہ اسے پکارے اور (اس کی) مصیبت ٹالتا ہے؟"

(۲۱) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (گھر سے) باہر تشریف لائے، ہم "صفہ" میں موجود تھے، آپ نے فرمایا:

«أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَّغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلٰى بُطْحَانَ أَوْ إِلَى الْعَقِيْقِ فَيَأْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِيْ غَيْرِ إِثْمٍ وَّلَا قَطْعِ رَحِمٍ؟ فَقُلْنَا يَارَسُوْلَ اللهِ نُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ: أَفَلَا يَغْدُوْ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمَ أَوْ يَقْرَأَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ، وَثَلَاثٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ ثَلَاثٍ وَّأَرْبَعٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ أَرْبَعٍ وَّمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ؟»

"تم میں سے کون یہ پسند کرے گا کہ وہ ہر روز "بطحان" یا "عقیق" کی طرف جائے اور وہاں سے موٹی موٹی کوہانوں والی دو اونٹنیاں لے کر آئے اور اس میں وہ کسی جرم کا ارتکاب کرے نہ قطع رحمی؟ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم (سب) یہ پسند کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص صبح مسجد کی طرف نہیں جاتا کہ اللہ عزوجل کی کتاب میں سے دو آیتیں سیکھے یا

پڑھے؟ یہ اس کے لئے دو اونٹنیوں سے بہتر ہیں' تین آئتیں اس کے لئے تین (اونٹنیوں) سے اور چار (آئتیں) چار (اونٹنیوں) سے بہتر ہیں اور (جتنی بھی آئتیں ہوں) اپنی تعداد کے اونٹوں سے (بہتر ہیں)۔" (صحیح مسلم/۱۸۷۳)

(۲۲) عثمان رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے کہ آپ نے فرمایا:

«خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ»

"تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔"

(۲۳) ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے: «إِقْرَأُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِأَصْحَابِهِ»

"قرآن کو پڑھو' یہ قیامت کے دن اپنے ساتھیوں (پڑھنے والوں) کے لئے سفارشی بن کر آئے گا۔"

«يُؤْتٰى بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَهْلِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بِهِ، تَقْدُمُهُ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَضَرَبَ لَهُمَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ثَلَاثَةَ أَمْثَالٍ مَا نَسِيْتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ: كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ بَيْنَهُمَا شَرْقٌ، أَوْ كَأَنَّهُمَا حِزْقَانِ مِّنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا»

(۲۴) نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے: "قیامت کے دن' قرآن اور اہل قرآن جو اس پر عمل کرتے تھے' کو لایا جائے گا۔ سب سے آگے سورت بقرہ اور آل عمران ہوں گی" (پھر)

رسول اللہ ﷺ نے (ان کے آنے کی بابت) تین مثالیں بیان فرمائیں جنہیں بعد میں' میں کبھی نہیں بھولا۔ آپ نے فرمایا: گویا کہ وہ (بقرۃ و آل عمران) دو بدلیاں یا سیاہ رنگ کے سائبان ہیں جن کے درمیان نور جگمگا رہا ہے' یا گویا پرندوں کے دو غول ہیں جو پر پھیلائے صف بستہ اڑ رہے ہیں' دونوں (سورتیں) اپنے ساتھیوں (پڑھنے والوں) کی طرف سے (اللہ کے حضور) جھگڑا کریں گی۔"

(۲۵) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے:

«مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَّالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا لَا أَقُوْلُ: «الٓمٓ» حَرْفٌ وَّلٰكِنْ (أَلِفٌ) حَرْفٌ وَّ(لَامٌ) حَرْفٌ وَّ(مِيْمٌ) حَرْفٌ»

"جس نے کتاب اللہ سے ایک حرف پڑھا اس کے لئے اس کے عوض ایک نیکی ہے' اور وہ نیکی اپنے جیسی دس نیکیوں کے برابر ہے' میں نہیں کہتا کہ "الٓمٓ" ایک حرف ہے بلکہ "الف" ایک حرف ہے' "لام" (دوسرا) حرف ہے اور "میم" (تیسرا) حرف ہے۔" (جامع ترمذی: ۲۹۱۰' اس کی سند حسن ہے)۔

الغرض رسول اللہ ﷺ سے بہت سی ایسی احادیث مبارکہ ثابت ہیں جو پانچوں فرض نمازوں کے بعد' صبح و شام یا ہر وقت ذکر و دعا' توبہ و استغفار' تسبیح و تحمید اور تہلیل کی اہمیت و فضیلت کو بیان کرتی اور ان کا شوق اور رغبت دلاتی ہیں ان میں سے چند مزید احادیث پیش خدمت ہیں:

(۲۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

«سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللهِ: مَنِ الْمُفَرِّدُوْنَ؟ قَالَ: أَلذَّاكِرُوْنَ اللهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتُ»

''مفرد لوگ سبقت لے گئے'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی: ''یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مفرد لوگ کون ہیں؟'' فرمایا: ''اللہ کا بہت زیادہ ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔'' ❶

(۲۷) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ چار کلمات ہیں، جس کلمے سے بھی تو ابتداء کرے تجھے مضر نہیں (درست ہے):

«سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ»

''اللہ (ہر عیب سے) پاک ہے، تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔''

(۲۸) سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: مجھے کوئی ایسا کلام سکھائیں جسے میں کہا کروں، آپ نے فرمایا کہو:

«لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، اَللهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ»

---

❶ یہ لوگ غالباً لہو و لعب کی بجائے کثرت ذکر میں مصروف رہنے کی وجہ سے مفرد کہلائے واللہ اعلم۔ (ع، ر)

"اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اللہ سب سے بڑا (اور) بہت ہی بڑا ہے اور ہر قسم کی' بہت زیادہ تعریف اللہ ہی کے لئے ہے' پاک ہے اللہ جو ساری کائنات کا رب ہے۔ برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ غالب حکمت والے کی توفیق سے۔"

(۲۹) وہ کہنے لگا: یہ (کلمات) تو میرے رب کے لئے ہیں' میرے لئے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا' تم کہو:

«اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ»

"اے اللہ! مجھے معاف کردے' مجھ پر رحم فرما' مجھے ہدایت سے نواز اور مجھے رزق عطا کر۔"

(۳۰) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «اَلْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ» (باقی رہنے والی نیکیاں) یہ کلمات ہیں:

«سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ»

"اللہ (ہر عیب سے) پاک ہے' تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے' اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے' اللہ سب سے بڑا ہے' برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔" (مؤطا امام مالک' کتاب القرآن: ۱۵' ح:۲۳' سنن نسائی۔ امام ابن حبان اور حاکم نے اسے صحیح کہا ہے)۔

(۳۱) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ عَمَلاً أَنْجَا لَهُ مِنْ عَذَابِ اللهِ، مِنْ

ذِكْرِ اللهِ»

"ابن آدم نے (کبھی) ایسا عمل نہیں کیا جو اس کے لئے' ذکر الٰہی سے بڑھ کر اللہ کے عذاب سے نجات کا باعث ہو۔" (مصنف ابن ابی شیبہ' المعجم الکبیر للطبرانی' اس کی سند حسن ہے)

(۳۲) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«أَلَآ أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ، وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ، وَأَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ، وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا أَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا بَلٰى، يَارَسُوْلَ اللهِ! قَالَ: ذِكْرُ اللهِ»

"کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو تمہارے سب اعمال سے بہتر' تمہارے شہنشاہ کے ہاں سب سے پاکیزہ' تمہارے درجات میں سب سے بلند اور تمہارے لئے سونا چاندی صدقہ کرنے سے بہت بہتر ہے' بلکہ تمہارے لئے اس سے بھی بہتر ہے کہ تمہارا مقابلہ تمہارے دشمن کے ساتھ ہو' تم ان کی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری گردنیں اڑائیں؟" صحابہ نے عرض کیا: "کیوں نہیں؟ (ضرور بتائیں)" آپ نے فرمایا: "(وہ ہے) اللہ تعالیٰ کا ذکر۔" (احمد' جامع ترمذی' سنن ابن ماجہ' اس کی سند صحیح ہے)

(۳۳) ابو ہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُوْنَ اللهَ عَزَّوَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْهُمُ

الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ»

"نہیں بیٹھتے لوگ کہ اللہ عزوجل کا ذکر کرتے ہوں مگر (رحمت کے) فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور (اللہ کی) رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا تذکرہ' ان فرشتوں سے کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔"

(۳۴) ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دس بار کہا:

«لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ»

"اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں' وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کی بادشاہت اور اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"

وہ (ثواب میں) اس شخص جیسا ہے جس نے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام یا لونڈیاں آزاد کر دیں۔ (صحیح بخاری/۶۴۰۴' صحیح مسلم/۶۸۴۴' الفاظ صحیح مسلم کے ہیں)۔

(۳۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

"جس نے دن میں سو دفعہ کہا:

«لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ»

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں'

اسی کی بادشاہت اور اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"

یہ کلمات اس کے لئے (ثواب میں) دس گردنوں (کی آزادی) کے برابر ہو جائیں گے۔ اس کے لئے سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی' سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور اس دن شام تک کے لئے شیطان سے اس کی حفاظت ہو گی اور جو (وظیفہ) اس نے کیا اس سے بہتر (وظیفہ) کسی نے نہیں کیا سوائے اس انسان کے جس نے اسے سو بار سے زیادہ مرتبہ پڑھا۔"

(۳۶) اور جس نے دن میں سو دفعہ کہا:

«سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ»

"اللہ اپنی تعریف کے ساتھ (ہر عیب سے) پاک ہے۔"

اس کی خطائیں مٹا دی گئیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔" (صحیح بخاری/ ۳۲۹۳' صحیح مسلم)

(۳۷) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ دو کلمے زبان پر نہایت ہلکے ہیں' رحمٰن کو بڑے محبوب ہیں' (اور) ترازو میں بہت بھاری ہیں:

«سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ

"اللہ اپنی تعریف سمیت پاک ہے' عظمتوں والا اللہ (ہر عیب سے) پاک ہے۔"

(۳۸) ابو سعید اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

«مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَقْعَدًا لَّمْ يَذْكُرُوا اللهَ فِيهِ عَزَّوَجَلَّ،

وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلَي النَّبِيِّ ﷺ إِلاَّ كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً، فَإِنْ شَآءَ عَذَّبَهُمْ، وَإِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهُمْ»

''لوگ جب کسی ایسی محفل میں بیٹھیں جہاں وہ اللہ عزوجل کو یاد نہ کریں اور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجیں تو وہ (محفل) ان کے لئے باعث نقصان ہو گی۔ پھر اگر (اللہ تعالیٰ) چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو انہیں معاف کر دے۔'' (جامع ترمذی' اس کی سند حسن ہے)

(۳۹) امی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

«كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَذْكُرُ اللهَ عَلٰى كُلِّ أَحْيَانِهِ»

''نبی اکرم ﷺ اپنے تمام اوقات میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے۔''

(۴۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

«مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِيْ بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِ اللهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللهِ وَيَتَدَارَسُوْنَهُ بَيْنَهُمْ إِلاَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلاَئِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيْ مَنْ عِنْدَهُ، وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ»

''لوگ جب اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر (مسجد) میں بیٹھیں جہاں وہ کتاب اللہ کی تلاوت کریں اور آپس میں اس کا دور و تکرار کریں تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے' رحمت (الٰہی) انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ ان کا تذکرہ ان (فرشتوں) میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں اور وہ شخص جسے اس کے عمل نے (جنت کے لئے) سست رفتار بنا دیا اس کا حسب نسب اسے تیز رفتار

نہیں بنا سکے گا۔"

(۴۱) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی دعا سکھائیں جسے میں اپنی نماز اور گھر کے اندر مانگتا رہوں۔ آپ نے فرمایا: کہو:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا، وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ»

"اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا' لہٰذا تو مجھے اپنی خاص بخشش سے معاف کر دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یقیناً تو ہی بے حد بخشنے والا' انتہائی مہربان ہے۔" (صحیح بخاری' صحیح مسلم' الفاظ صحیح مسلم کے ہیں)۔

(۴۲) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

«اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ»

"دعا عبادت ہی ہے۔" (سنن ابی داؤد' جامع ترمذی' سنن نسائی' سنن ابن ماجہ' اس کی سند صحیح ہے)۔

(۴۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ»

”اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں' تیری نعمت کے زائل ہونے سے' تیری عافیت کے پھر جانے سے' تیری اچانک سزا اور انتقام سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی اور غصے سے۔“

(۴۴) عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ»

”اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں قرض اور دشمن کے غلبے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے“ (سنن نسائی' اسے امام حاکم نے صحیح کہا ہے)۔

(۴۵) بریدہؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ اکرم ﷺ نے ایک آدمی سے سنا وہ کہہ رہا تھا:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنِّيْ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ، لَآ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ»

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو ہی اللہ ہے' تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے' تو (اپنے کمالات میں) اکیلا ہے بے نیاز اور مرجع خلائق ہے' جس نے (کسی کو) نہیں جنا اور نہ (خود) جنا گیا' جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے“

یہ کلمات سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بلاشبہ اس نے اللہ سے اس کے اس نام کے ساتھ سوال کیا ہے کہ جب اس سے اس (نام) کے ساتھ سوال کیا جائے تو وہ عطا کرتا ہے' اور جب اس کے ساتھ دعا کی جائے تو قبول فرماتا ہے۔“ (سنن ابی داؤد' جامع ترمذی' سنن نسائی' سنن ابن ماجہ' امام ابن حبان نے اسے صحیح کہا ہے)۔

(۴۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (یہ دعا) فرمایا کرتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ، وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ»

”اے اللہ! میرے لئے میرے دین کو سدھار دے جس میں میرے (ہر) کام کی حفاظت ہے' اور میرے لئے میری دنیا کو درست کر دے جس میں میری روزی اور گزران ہے' اور میرے لئے میری آخرت کو بہتر بنا دے جس میں (مجھے) لوٹ کر جانا ہے۔ زندگی کو میرے لئے ہر نیکی میں اضافے کا اور موت کو میرے لئے ہر برائی سے راحت کا باعث بنا دے۔“

(۴۷) ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ، وَإِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ، اَللّٰهُمَّ

اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ»

"اے اللہ! میری خطائیں' نادانیاں' میرے اپنے معاملے میں میری زیادتیاں' اور میرے وہ گناہ جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے' (سب معاف کر دے۔ اے اللہ! جو گناہ ارادۃً ہوئے یا ہنسی مذاق میں ہوئے' یا بھول چوک سے ہوئے یا جان بوجھ کر کئے یہ سب کچھ میری طرف سے ہوا' تو مجھے معاف کر دے۔ اے اللہ! میرے پہلے اور پچھلے' پوشیدہ اور ظاہر اور جن گناہوں کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے' سب معاف کر دے۔ تو ہی (کسی کو) آگے اور (کسی کو) پیچھے کرنے والا ہے اور تو (ہی) ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔"

(۴۸) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ، وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ، وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا يَّنْفَعُنِيْ»

"اے اللہ! جو علم تو نے مجھے سکھایا ہے اس سے مجھے نفع عطا فرما اور مجھے وہ علم سکھا جو میرے لئے نفع بخش ثابت ہو اور مجھے ایسا علم عطا فرما جو مجھے نفع دے۔"

(۴۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ فرما رہے تھے:

«وَاللّٰهِ إِنِّيْ لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ

مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً»

"اللہ کی قسم! میں دن میں ستر سے زیادہ بار اللہ سے معافی مانگتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔"

(۵۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم گنا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایک مجلس میں سو سو بار فرمایا کرتے:

«رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ»

"اے میرے رب! مجھے معاف کر دے' میری توبہ قبول فرما' یقیناً تو بہت ہی توبہ قبول کرنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔" (سنن ابی داؤد' جامع ترمذی' اور امام ترمذی نے اسے حسن صحیح کہا ہے)۔

(۵۱) شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "سید الاستغفار" یہ ہے کہ بندہ یوں کہے:

«اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ»

"اے اللہ! آپ میرے رب ہیں' آپ کے سوا کوئی معبود نہیں' آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور میں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں' اپنی طاقت کے مطابق۔ آپ کی پناہ چاہتا ہوں برے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں۔ مجھے اقرار ہے اس نعمت اور احسان کا جو مجھ پر آپ کا ہے' اور مجھے اعتراف ہے اپنے

گناہوں کا' پس میرے گناہ بخش دیں کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔"

الغرض ذکر و دعا اور توبہ و استغفار کی اہمیت و فضیلت میں بہت سی معلوم و معروف آیات و احادیث وارد ہیں۔ میں نے مناسب جانا کہ نبیٔ اکرم ﷺ سے ثابت شدہ مسنون اذکار اور دعاؤں میں سے جو کچھ اللہ تعالیٰ میسر کرے اسے یکجا کر دوں۔ ان اذکار اور دعاؤں کو پانچ فرض نمازوں کے بعد' صبح و شام' سوتے اور جاگتے وقت' گھر اور مسجد میں جاتے اور باہر نکلتے وقت' سفر پر جاتے اور واپس آتے وقت پڑھنا مسنون و مشروع ہے۔ میں نے اس مجموعے کا نام ((تحفة الاخيار ببيان جملة نافعة مما ورد فى الكتاب والسنة الصحيحة من الادعية والاذكار)) رکھا ہے اور اس میں صرف انہی اذکار اور دعاؤں پر اکتفا کیا ہے جو نبیٔ اکرم ﷺ سے ثابت اور صحیح احادیث میں وارد ہیں تاکہ یہ اللہ تعالیٰ کی مشیت و مہربانی سے مذکورہ مقامات و مواقع اور اوقات میں ایک مسلمان کے لئے بہترین توشہ اور معاون ثابت ہوں' علاوہ ازیں ذکر و دعا کی اہمیت و فضیلت پر بھی صحیح احادیث جمع کی گئی ہیں۔ میری تمام مسلمانوں کو نصیحت ہے کہ وہ مذکورہ آیات و احادیث پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنے تمام اوقات میں ذکر و دعا کا اہتمام کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے اور تمام مسلمانوں کو اس کی منفعت عطا فرمائے' یقیناً وہ بہت بڑا سخی اور داتا ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

مؤلف

فصل

فرض نمازوں کے بعد مسنون اذکار

(۵۲) رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ جب کسی فرض نماز سے سلام پھیرتے تو تین دفعہ ((اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ)) ❶ ارشاد فرماتے۔

(۵۳) پھر یہ پڑھتے:

«اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ»

"اے اللہ! تو "السلام" ہے' تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ اے ذوالجلال والاکرام! تو بڑا ہی بابرکت ہے۔" (صحیح مسلم:۱۳۳۴)

(۵۴) اور فرمایا:

«لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰھُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ»

---

❶ صحیح کی روایت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ' سلام پھیرنے کے فوراً بعد "اللہ اکبر" فرمایا کرتے تھے پھر بعد میں دوسرے اذکار۔ (صحیح بخاری: ۸۴۱ و ۸۴۲ ' صحیح مسلم: ۱۳۱۶ و ۱۳۱۷' الفاظ صحیح مسلم کے ہیں۔)

”اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت اور اسی کے لئے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ یا اللہ! تیری عطا کو کوئی روکنے والا نہیں اور تیری روکی ہوئی چیز کوئی عطا کرنے والا نہیں، اور دولت مند کو (اس کی دولت) تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔“
(صحیح بخاری:۸۴۴، صحیح مسلم:۱۳۳۸)

(۵۵)

«لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَآ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ، وَلاَ نَعْبُدُ إِلاَّ إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ، وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ»

”اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت اور اسی کے لئے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ گناہوں سے رکنا اور عبادت پر قدرت پانا صرف اللہ کی توفیق سے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، اور ہم (صرف) اسی کی عبادت کرتے ہیں، ہر نعمت کا مالک وہی ہے، سارا فضل اسی کی ملکیت ہے اور اسی کے لئے اچھی تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم (صرف) اسی کی عبادت کرتے ہیں اگرچہ کافر برا منائیں۔“
(صحیح مسلم:۱۳۴۳)

(۵۶) ((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) ۳۳ بار، ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) ۳۳ بار اور ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) ۳۳ بار اور

سو کی تعداد مکمل کرنے کے لئے ایک دفعہ پڑھتے: ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ)) ''اللہ (ہر عیب سے) پاک ہے'' ''سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں'' ''اللہ سب سے بڑا ہے'' ''اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کے لئے بادشاہت اور اسی کے لئے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''
(صحیح مسلم / ۱۳۵۲)

۵۷ اور آیۃ الکرسی پڑھتے:

﴿ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلْحَيُّ ٱلْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُۥ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُۥ مَا فِى ٱلسَّمٰوٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۗ مَن ذَا ٱلَّذِى يَشْفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذْنِهِۦ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهِۦٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ ٱلسَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضَ ۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ ﴾ (البقرة۲/ ۲۵۵)

''اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں' وہ زندہ ہے' ہمیشہ قائم رہنے والا (اور دوسروں کا سہارا) ہے۔ وہ اونگھتا ہے نہ سوتا ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کون اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکتا ہے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ ان سے پہلے گزرا اور جو کچھ ان کے بعد ہو گا' اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے (معلوم نہیں کر سکتے) مگر جتنا وہ چاہتا ہے (اتنا علم جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے)' اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور ان دونوں کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں' وہ بلند و بالا (اور) بڑی

عظمتوں والا ہے۔"

(۵۸) سورت اخلاص اور معوذتین (یعنی قرآن مجید کی آخری تین سورتیں) پڑھتے:

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝١ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝١ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝٤ ﴾

(الأخلاص ۱۱۲/ ۱۔۴)

"اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو رحمٰن و رحیم ہے ○ کہو وہ اللہ ایک ہے ○ اللہ بے نیاز (اور مرجع خلائق) ہے ○ اس نے (کسی کو) نہیں جنا اور نہ اسے جنا گیا ○ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔"

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝١ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝٥ ﴾ (الفلق ۱۱۳/ ۱۔۵)

"اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو رحمٰن و رحیم ہے ○ کہو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی ○ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے ○ اور اندھیری رات کے شر سے جب کہ وہ چھا جائے ○ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے (یعنی جادو، ٹونا کرنے کرانے والوں کے شر سے) ○ اور حاسد کے شر سے جبکہ وہ حسد کرے ○"

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝﴾ (الناس ١١٤/ ١-٦)

"اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو رحمٰن و رحیم ہے O کہو میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی O لوگوں کے مالک کی O لوگوں کے (سچے) معبود کی O اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے O جو لوگوں کے سینوں (دلوں) میں وسوسے (اور برے خیالات) ڈالتا ہے O خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے O"

(۵۹) تینوں سورتوں کو نماز فجر اور مغرب کے بعد تین تین بار پڑھنا مستحب ہے اس ضمن میں نبیٔ اکرم ﷺ سے صحیح حدیث وارد ہے۔ [1]

(۶۰) علاوہ ازیں نماز فجر اور مغرب کے بعد دس دفعہ یہ دعا پڑھنا بھی نبیٔ اکرم ﷺ سے ثابت ہے:

«لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ»

"اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کے لئے ساری تعریف ہے، وہ زندہ کرتا

---

[1] دیکھئے سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، باب:۱، ح:۵۴۳۰ لیکن یہ صبح و شام کے اذکار کے حوالے سے ہے، نماز کے بعد کا ذکر نہیں۔ واللہ اعلم (ع، ر)

اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔" [1]

(۶۱) اگر نمازی امام ہے تو وہ سلام کے بعد ایک بار بلند آواز سے تکبیر' یعنی اللہ اکبر کہے گا پھر تین دفعہ ((اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ)) اور ایک دفعہ ((اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ)) والی دعا پڑھ کر مقتدیوں کی طرف رخ کر کے بیٹھے گا پھر باقی مذکورہ اذکار پڑھے گا' اس کی دلیل بہت سی احادیث ہیں جو نبی اکرم ﷺ سے مروی ہیں مثلاً اُمّی عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث جو صحیح مسلم (۱۳۳۴ و ۱۳۳۵) میں ہے۔ یاد رہے کہ یہ تمام اذکار فرض نہیں سُنّت ہیں۔ [2]

---

[1] مسند احمد ۴/۲۲۷' اس دعا کو بھی صبح اور شام کے اذکار کے حوالے سے پڑھنا چاہیے تفصیل کے لئے دیکھیں جامع ترمذی ۳۵۵۲' مشکوٰۃ المصابیح (البانی) ح ۹۷۵'۹۷۶ واللہ اعلم۔ (ع'ر)

[2] اور سُنّت چھوڑنے کے لئے نہیں' عمل کرنے کے لئے ہوتی ہے۔

فصل

صبح و شام کے مسنون اذکار اور دعائیں

(٦٢) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص صبح کرے اور شام کرے اور سو بار کہے:

«سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ»

"اللہ اپنی تعریف سمیت پاک ہے۔"

تو قیامت کے دن کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا' سوائے اس شخص کے جس نے اتنی ہی دفعہ یہ (وظیفہ) پڑھا' یا اس سے زیادہ بار پڑھا۔ (صحیح مسلم:٦٨٤٣)

(٦٣) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم شام کرتے تو فرماتے:

«أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي

النَّارِ، وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ»

"ہم نے اور اللہ کے ملک نے شام کی' ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کی بادشاہت اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت والا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بہتری اور اس کے بعد آنے والی راتوں کی بہتری کا سوال کرتا ہوں' اور میں پناہ میں آتا ہوں اس رات کے شر سے اور اس کے بعد آنے والی راتوں کے شر سے۔ اے میرے رب! میں تیری پناہ میں آتا ہوں کاہلی سے اور بڑھاپے کی خرابی سے۔ اے میرے رب! میں تیری پناہ میں آتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

(۶۴) (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) جب صبح کرتے تو فرماتے:

«أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ، وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ»

"ہم نے اور اللہ کے ملک نے صبح کی' ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے

ہے۔ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کے لئے بادشاہت اور اسی کے لئے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت والا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بہتری اور اس کے بعد آنے والے دنوں کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور میں پناہ میں آتا ہوں اس دن کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے دنوں کے شر سے۔ اے میرے رب! میں پناہ میں آتا ہوں کاہلی سے اور بڑھاپے کی خرابی سے۔ اے میرے رب! میں تیری پناہ میں آتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔"

(۶۵) شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نبیؑ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سید الاستغفار' یہ ہے:

«اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلاَّ أَنْتَ»

"اے اللہ! آپ میرے رب ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں آپ نے مجھے پیدا فرمایا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور میں آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی طاقت کے مطابق۔ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے کاموں (کے وبال) سے جو میں نے کئے ہیں۔ مجھے اقرار ہے اس انعام و احسان کا جو مجھ پر آپ کا ہے اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا۔ پس آپ (میرے گناہ) معاف فرما دیں

کیونکہ آپ کے سوا گناہ کوئی نہیں بخشتا۔"

پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

"جس نے اس دعا کو، اس (کے مفہوم کی سچائی) پر پورا یقین رکھتے ہوئے، صبح کے وقت پڑھا اور شام سے پہلے پہلے، اسی دن مر گیا تو وہ اہل جنت میں سے ہو گا اور جس نے اسے، اس کی سچائی پر یقین رکھتے ہوئے رات کے وقت پڑھا، پھر صبح سے پہلے پہلے اسی رات فوت ہو گیا تو وہ اہل جنت میں سے ہو گا۔"

(۶۶) عبداللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ایک بارش اور سخت اندھیرے والی رات میں باہر نکلے، ہم نبیِ اکرم ﷺ کو ڈھونڈ رہے تھے تاکہ وہ ہمیں نماز پڑھائیں، پھر ہم نے انہیں پا لیا آپ نے (مجھ سے) فرمایا: "کہو" میں نے کچھ نہیں کہا۔ آپ نے پھر فرمایا: "کہو" میں نے کچھ نہیں کہا۔ آپ نے پھر فرمایا: "کہو" میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: تم جب صبح کرو اور جب شام کرو تو تین تین بار ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد﴾ اور معوذتین [1] پڑھ لیا کرو یہ تمہیں ہر چیز (کے خوف و شر) سے کافی ہو جائیں گی۔

(سنن ابی داؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی، اس کی سند حسن ہے)۔

---

[1] ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد﴾ سے مراد پوری سورت اخلاص ہے جبکہ معوذتین سے مراد قرآن پاک کی آخری دو سورتیں، سورت الفلق اور سورت الناس ہیں۔ انہیں معوذتین اس لئے کہتے ہیں کہ یہ سورتیں اپنے پڑھنے والے کو اللہ کی پناہ میں دے دیتی ہیں۔ تینوں سورتیں ترجمے سمیت گزر چکی ہیں۔ دیکھیں حدیث نمبر:۵۹ (ع، ر)۔

(٦٧) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ سکھایا کرتے تھے کہ تم میں سے کوئی شخص جب صبح کرے تو یوں کہے:

«اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ»

"اے اللہ! تیری ہی توفیق سے ہم نے صبح کی اور تیری ہی توفیق سے شام کی' تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی نام پر ہم مریں گے۔ اور تیری ہی طرف اٹھکر جانا ہے۔"

اور جب شام کرے تو یوں کہے:

«اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ»

"اے اللہ! تیری ہی توفیق سے ہم نے شام کی اور تیری ہی توفیق سے صبح کی' تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی نام پر ہم مریں گے۔ اور تیری ہی طرف (ہمارا) لوٹنا ہے۔" (سنن ابی داؤد' جامع ترمذی' سنن نسائی' سنن ابن ماجہ۔ سنن ابی داؤد اور ابن ماجہ میں اس کی سند صحیح ہے)

(٦٨) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یا رسول اللہ! مجھے ایسے کلمات ارشاد فرمائیں جنہیں میں صبح و شام پڑھا کروں۔ آپ نے فرمایا: "جب تم صبح کرو اور شام کرو اور جب بستر پر سونے لگو تو یہ پڑھا کرو:"

«اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا

أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ»

"اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ہر چیز کے رب اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی (سچا) معبود ہے۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے' شیطان کے شر اور اس کی شرکت سے اور اس بات سے کہ اپنے ہی خلاف کسی برے کام کا ارتکاب کروں یا اسے کھینچ لاؤں کسی مسلمان کی طرف۔

(مسند احمد' سنن ابی داؤد' جامع ترمذی' سنن نسائی' الادب المفرد للبخاری۔ اس کی سند صحیح ہے' الفاظ مسند احمد اور الادب المفرد کے ہیں)۔

(۶۹) عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص ہر روز صبح کے وقت اور ہر رات شام کے وقت تین دفعہ یہ دعا پڑھے گا اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے گی:

«بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ»

"اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہوئے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی خواہ زمین کی ہو یا آسمان کی۔ اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔" (مسند احمد' جامع ترمذی' سنن ابن ماجہ۔ امام ترمذی نے اسے حسن صحیح قرار دیا ہے۔ انہوں نے بجا فرمایا' حدیث ایسی ہی ہے)

(۷۰) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب کوئی مسلمان صبح اور شام کرے اور تین دفعہ یہ دعا پڑھے تو اللہ

پر حق ہو جاتا[*] ہے کہ وہ قیامت کے دن اس سے راضی ہو جائے:[1]

«رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا»

"میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہو گیا۔" (مسند احمد، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی۔ الفاظ امام احمد اور نسائی کے ہیں جب کہ ثوبان کے نام کی صراحت سنن ترمذی میں ہے)

(۷۱) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ کے رب ہونے اسلام کے دین اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہو گیا اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔" (صحیح مسلم)

(۷۲) عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین اور محمد ﷺ کے بنی ہونے پر راضی ہو گیا اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا۔" (صحیح مسلم)

(۷۳) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص صبح و شام یہ دعا ایک دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کا ایک چوتھائی (چار میں سے ایک حصہ) بدن آگ سے آزاد کر دے گا جو دو دفعہ پڑھے گا اس کا دو چوتھائی، جو تین

---

[1] سلف صالحین کے نزدیک اللہ پر کسی مخلوق کا کوئی حق واجب الادا نہیں ہے لہٰذا ایسی عبارات کا ان کے ہاں معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ حق براہ مہربانی از خود اپنے ذمہ لے لیا ہے۔ واللہ اعلم (ع، ر)

دفعہ پڑھے گا اس کا تین چوتھائی اور جو چار دفعہ پڑھے گا اس کا سارا بدن آگ سے آزاد کر دے گا۔" ایک روایت کے مطابق آپ نے فرمایا: "جس نے صبح کے وقت اسے ایک مرتبہ پڑھا اللہ نے اس دن کے لئے اس کا ایک چوتھائی بدن آگ سے آزاد کر دیا اور اگر اس نے اسے چار دفعہ پڑھا تو اللہ نے اس دن کے لئے اسے آگ سے (مکمل) آزاد کر دیا۔" (دعا یہ ہے):

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ»

"اے اللہ! یقیناً میں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ تجھے' اور تیرا عرش اٹھانے والوں اور تیرے فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو (اپنے اس قرار پر) گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے' تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں' تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد کریم ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔" (سنن ابو داوٗد' اس کی سند حسن ہے)

(۲۴) عبداللہ بن غنام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "جس نے صبح کے وقت یہ دعاء پڑھی اس نے اس دن کا' اور جس نے شام کے وقت پڑھی اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا:

«اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ»

"اے اللہ! صبح کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے وہ صرف تیری طرف سے ہے' تو اکیلا ہے' تیرا کوئی شریک نہیں' لہٰذا تیرے ہی لئے حمد ہے اور تیرے ہی لئے شکر۔"

(سنن ابی داوٗد' عمل الیوم والیلۃ للنسائی' صحیح ابن حبان' اس کی سند حسن ہے' امام نسائی کی روایت میں اسے شام کے وقت پڑھنے کا ذکر نہیں ہے جبکہ صحیح ابن حبان کی روایت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے)

(۷۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی صبح و شام کرتے ان کلمات کو ترک نہ کرتے (ضرور پڑھتے):

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسأَلُكَ الْعفوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ»

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں آپ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں' اپنے دین و دنیا اور اپنے اہل و مال میں۔ اے اللہ! میری پردے والی باتوں پر پردہ ڈال اور میرے خوف و ہراس کو امن سے بدل دے۔ اے اللہ! تو میری حفاظت فرما' میرے سامنے سے' میرے پیچھے سے' میری دائیں طرف سے' میری بائیں طرف سے' میرے اوپر سے اور

میں تیری عظمت کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔" (مسند احمد' سنن ابی داوٗد' سنن ابن ماجہ' اس حدیث کو امام حاکم نے صحیح کہا ہے)

(۷۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے صبح کے وقت دس بار یہ دعا پڑھی اس کے لئے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں' سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور (ثواب میں) یہ دعا اس کے لئے گردن (آزاد کرنے) کے برابر ہے نیز اس کی بدولت شام تک وہ (ہر شر سے) محفوظ رہتا ہے اور جس نے شام کے وقت پڑھی اس کے لئے بھی یہی اجر ہے:

«لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ»

"اللہ کے سوا کوئی (سچا معبود) نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کے لئے ساری بادشاہت اور اسی کے لئے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔" (مسند احمد' اس کی سند حسن ہے)

(۷۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے شام کے وقت تین بار یہ دعا پڑھی اسے اس رات کوئی زہریلی چیز (سانپ یا بچھو وغیرہ) نقصان نہیں دے گی:

«أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ»

"میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی۔" (مسند احمد' جامع ترمذی' اس کی سند حسن ہے)

(۷۸) خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص کسی جگہ (سواری سے) اترا اور یہ دعا پڑھی تو جب تک وہ اس جگہ سے کوچ نہیں کر جاتا اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی:

«أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ»

"میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی۔"

(۷۹) عبداللہ اپنے والد عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح اور شام کرتے تو یہ فرمایا کرتے:

«أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ»

"ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر، اپنے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت پر، جو یک رخ (اور سچے) مسلمان تھے اور (ہرگز) مشرکوں میں سے نہیں تھے۔" (مسند احمد: ۴۰۶/۳، ۴۰۷، ۱۲۳/۵، اس کی سند صحیح ہے)

(۸۰) عبدالرحمٰن بن ابوبکرۃ اپنے والد ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے: ابا جان! میں آپ کو ہر روز صبح و شام تین بار یہ دعا پڑھتے سنتا ہوں:

«اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ»

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ»

"اے اللہ! مجھے عافیت دے میرے بدن میں۔ اے اللہ! مجھے عافیت دے میرے کانوں میں' اے اللہ! مجھے عافیت دے میری آنکھوں میں۔ تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔ اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں کفر اور غربت سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں عذاب قبر سے' تیرے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں۔"

ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "ہاں' بیٹے! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا پڑھتے سنا تھا پھر مجھے یہ بات پسند آئی کہ میں بھی ان کی سنت اپناؤں۔" (مسند احمد' الادب المفرد للبخاری' سنن ابی داؤد' سنن نسائی' اس کی سند حسن ہے)

(۸۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص دن میں سو بار یہ دعا پڑھے گا تو یہ (دعا) اس کے لئے (ثواب میں) دس گردنوں (کی آزادی) کے برابر ہو گی' نیز اس کے لئے سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور سو برائیاں مٹا دی جائیں گی اور شام تک دن بھر میں اس کے لئے شیطان سے حفاظت کا باعث ہو گی اور کسی شخص کا وظیفہ اس سے بہتر نہیں ہو گا سوائے اس شخص کے جس نے اسے اس سے زیادہ بار پڑھا ہو گا۔ (دعا یہ ہے):

«لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ»

"اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کے لئے ساری بادشاہت اور اسی کے لئے ساری تعریف ہے

اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔"

لہٰذا ہر مسلمان مرد اور عورت کے لئے مشروع اور مسنون ہے کہ وہ ہر روز صبح کے وقت یہ وظیفہ پڑھے۔

(۸۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص دن میں سو دفعہ یہ دعا پڑھے گا اس کی (سب) خطائیں معاف کر دی جائیں گی خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں:

«سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ»

"اللہ اپنی تعریف کے ساتھ (ہر عیب سے) پاک ہے۔"

فصل

وہ اذکار اور دعائیں جو گھر جاتے وقت پڑھی جائیں گی

(۸۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ فرما رہے تھے: "جب آدمی اپنے گھر جاتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے (مسنون دعائیں پڑھتا ہے) تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے: "تمہارے لئے (ادھر) رات گزارنے کی جگہ ہے نہ کھانا" اور جب آدمی گھر جاتے وقت اللہ کا ذکر نہ کرے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے: "(ادھر) رات گزارنے کی جگہ تم نے پالی" اور جب کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر نہ کرے تو شیطان کہتا ہے: "(اب تم نے رات گزارنے کی جگہ اور کھانا دونوں چیزوں کو پالیا۔" (صحیح مسلم:۵۲۶۲)

(۸۴) ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اپنے گھر میں داخل ہو تو وہ یہ دعا پڑھے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسَأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ، وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا وَعَلَي اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا»

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بہترین جگہ میں داخل ہونے کا اور بہترین جگہ سے نکلنے کا۔" (یعنی میرے گھر کو بہترین جگہ بنا دے) اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام سے باہر نکلے اور اپنے رب' اللہ پر ہی ہم نے اعتماد اور بھروسہ کیا" (آپ نے فرمایا): پھر اہل خانہ کو سلام کہے۔" (سنن ابی داوٗد' اس کی سند حسن ہے)

فصل

وہ اذکار اور دعائیں جو گھر سے نکلتے وقت پڑھی جائیں گی

(۸۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے تو (فرشتوں کی طرف سے) اسے کہا جاتا ہے: ''تجھے کفایت کی گئی' تجھے بچا لیا گیا اور تو ہدایت دیا گیا'' تب شیطان اس آدمی سے الگ ہو جاتا اور اپنے ساتھی سے کہتا ہے: ''اب ایسے آدمی کو تو کیسے قابو کرے گا جو ہدایت دیا گیا' کفایت کیا گیا اور (ہم سے) بچا لیا گیا؟' (دعا یہ ہے):

«بِسْمِ اللهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ»

''اللہ کے نام سے (میں باہر نکلتا ہوں)۔ اللہ پر میرا بھروسہ ہے۔ برائی سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی توفیق سے۔''

(سنن ابی داوٗد' سنن نسائی' جامع ترمذی' اس کی سند حسن ہے)

(۸۶) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی میرے گھر سے نکلتے تو آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر یہ دعا پڑھتے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ

أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ»

"اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں (اس بات سے) کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کر دیا جائے' میں پھسل جاؤں یا مجھے پھسلا دیا جائے' میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے' میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ جہالت سے پیش آیا جائے۔" (مسند احمد' سنن ابی داؤد' جامع ترمذی' سنن ابن ماجہ' الفاظ سنن ابی داؤد کے ہیں۔ اس کی سند صحیح ہے)

فصل

وہ اذکار اور دعائیں جو مسجد میں داخل ہوتے اور باہر نکلتے وقت پڑھی جائیں گی

(۸۷) ابو حمید یا ابو اُسید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کہے [1] اور یہ پڑھے:

«اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ»

"اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے" (صحیح مسلم، سنن ابی داوٗد، الفاظ سنن ابی داوٗد کے ہیں)

(۸۸) اور جب (مسجد سے) باہر نکلے تو یوں کہے:

---

[1] جامع ترمذی (ح:۳۱۵) میں صلوٰۃ کا ذکر ہے اور سنن ابن ماجہ (ح:۷۷۱) میں سلام کے لئے ((بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ)) کے الفاظ آئے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اگر نمازی مسجد جاتے وقت اور باہر نکلتے وقت مسنون دعا سے پہلے یوں کہے: ((بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ)) تو ان دونوں احادیث پر عمل ہو جائے گا۔ واللہ اعلم (ع، ر)

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ»

”اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے تیرے فضل و کرم کا سوال کرتا ہوں۔“

(حوالہ مذکور)

(۸۹) عبداللہ بن عمرو اور ابو العاص رضی اللہ عنہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے:

«أَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ، مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ»

”میں عظمت والے اللہ' اس کے کریم چہرے' اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“

آپ نے فرمایا: شیطان یہ سن کر کہتا ہے: ”(اُف) یہ تو باقی سارے دن کے لئے مجھ سے محفوظ ہو گیا۔“ (سنن ابی داؤد' اس کی سند حسن ہے)

(۹۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھے اور کہے:

«اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ»

”اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے“

(۹۱) اور جب مسجد سے باہر نکلے تو بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھے اور کہے:

«اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ»

”اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا۔“ (سنن ابن ماجہ' اس کی سند صحیح ہے)

فصل

نیند اور بیداری کے اذکار اور دعائیں

(۹۲) حذیفہ اور ابوذر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو اپنے بستر پر لیٹتے تو اپنا (دایاں) ہاتھ (دائیں) رخسار کے نیچے رکھ کر یہ دعا پڑھتے:

«اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا»

"اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا اور جیتا ہوں (سوتا اور جاگتا ہوں)"

(۹۳) اور جب بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَمَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ»

"سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔" (صحیح بخاری، صحیح مسلم، امام مسلم نے اسے براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے)

(۹۴) امی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ رات، جب اپنے بستر پر پہنچتے تو دونوں ہتھیلیوں کو (دعا کی طرح) ملاتے پھر ان میں معمولی تھوک کے ساتھ پھونکتے اور (اسی کیفیت کے ساتھ) ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد ﴾، ﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق ﴾، ﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس ﴾ (قرآن پاک کی آخری) تینوں سورتیں

پڑھتے ❶ پھر دونوں ہتھیلیوں کو سر، چہرے، جسم کے اگلے حصے اور پھر ممکن حد تک باقی سارے جسم پر پھیرتے اور ایسا وہ تین بار کرتے۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

(۹۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقے کے اموال کی نگرانی پر مامور فرمایا تو مسلسل دو راتوں تک ایک آنے والا آتا اور لپ بھر کر مال لے جانے کی کوشش کرتا جب تیسری رات ہوئی تو میں نے اسے پکڑ کر کہا: "میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ضرور لے کر جاؤں گا۔" اس نے کہا: "مجھے چھوڑ دے، میں تجھے ایسے کلمات بتائے دیتا ہوں جن کے ساتھ اللہ تجھے نفع دے گا۔" میں نے کہا: "وہ کون سے کلمات ہیں؟" اس نے کہا: "جب تو اپنے بستر پر پہنچے تو آیۃ الکرسی ❷ ((اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ....)) پڑھ لیا کر، پھر یقیناً اللہ کی طرف سے ایک محافظ تجھ پر مقرر ہو جائے گا اور صبح تک شیطان تیرے قریب بھی نہ پھٹکے گا۔" (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کو ساری بات بتائی تو آپ) نے فرمایا: "بات اس نے تجھ سے سچی کہہ دی ہے حالانکہ وہ جھوٹا ہے وہ شیطان تھا۔" (صحیح بخاری)

(۹۶) ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "جس نے رات کو سورت بقرہ کی آخری دو آیات تلاوت کیں تو یہ اسے (رات بھر کے لئے ہر قسم کے شر سے) کافی ہو جائیں گی۔" (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

(آیات یہ ہیں:)

---

❶ یہ سورتیں اور ان کا ترجمہ حدیث نمبر:۵۹ میں گزر چکا ہے۔ (ع، ر)

❷ آیۃ الکرسی اور اس کا ترجمہ، دیکھئے حدیث نمبر:۵۸ (ع، ر)

﴿ ءَامَنَ ٱلرَّسُولُ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِۦ وَٱلْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ وَكُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِۦ ۚ وَقَالُوا۟ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ ٱلْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا ٱكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِن نَّسِينَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦ ۖ وَٱعْفُ عَنَّا وَٱغْفِرْ لَنَا وَٱرْحَمْنَآ ۚ أَنتَ مَوْلَىٰنَا فَٱنصُرْنَا عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٢٨٦﴾ ﴾

(البقرۃ ۲/ ۲۸۵۔۲۸۶)

”اللہ کا رسول اس (کتاب) پر ایمان لایا جو اس کے رب کی طرف سے اس کی طرف نازل کی گئی ہے اور مومن بھی اس پر ایمان لائے۔ سب ایمان لائے' اللہ پر' اس کے فرشتوں پر' اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر' ہم اس کے رسولوں میں فرق نہیں کرتے (کہ کسی پر ایمان لائیں اور کسی پر نہ لائیں) اور وہ (رسول اور مومن اللہ سے) عرض کرتے ہیں: ہم نے (تیرا حکم) سنا اور اطاعت کی۔ اے ہمارے رب! ہم تجھ سے تیری بخشش طلب کرتے ہیں اور تیری ہی طرف (ہماری) واپسی ہے۔“ ”اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ جو شخص نیکی کرے گا اس کا فائدہ اسی کو ملے گا۔ اور جو برائی کرے گا اس کا وبال بھی اسی پر ہو گا۔ (وہ یہ دعا بھی کرتے ہیں:) اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول ہو جائے یا ہم غلطی کریں تو ہمارا مواخذہ نہ

کرنا۔ اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا بوجھ آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! ہم سے اتنا بوجھ نہ اٹھوا جس (کے اٹھانے) کی ہم میں طاقت نہیں ہے۔ تو ہم سے درگذر فرما۔ ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا آقا اور مددگار ہے لہٰذا کافروں کے خلاف ہماری مدد فرما۔" (آمین)

(۹۷) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تو اپنے بستر پر آئے تو نماز والا وضو کر' پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا پڑھ' سونے سے قبل تیرا آخری کلام بس یہی دعا ہو (یا آپ نے فرمایا: تیری آخری گفتگو میں یہ دعا بھی شامل ہونی چاہیئے) پھر اگر تو اس رات فوت ہو گیا تو عین فطرت اسلام پر فوت ہو گا۔ (دعا یہ ہے):

«اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ، لاَ مَلْجَأَ وَلاَ مَنْجَأَ مِنْكَ إِلاَّ إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ»

"اے اللہ! میں نے اپنی روح تیرے سپرد کر دی' اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کیا' اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا' اور اپنی پشت تیری طرف جھکائی۔ (یہ سب کچھ) شوق و رغبت اور تجھ سے ڈرتے ہوئے کیا۔ تیرے سوا کوئی پناہ گاہ ہے اور نہ مقام نجات' میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل فرمایا اور تیرے اس نبی پر بھی جسے تو نے ہماری طرف

بھیجا۔" (صحیح بخاری، صحیح مسلم، بریکٹ والی روایت صحیح مسلم کی ہے)

(۹۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ بستر پر پہنچ کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الأَرْضِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ وَّأَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ، وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ»

"اے اللہ! اے سات آسمانوں اور زمین کے رب! اے عرش عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے (بیج) اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، اے تورات وانجیل اور فرقان (قرآن) اتارنے والے! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر چیز کے شر سے کہ تو جس کی پیشانی پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو «اَلْاَوَّلُ» ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ تو «اَلْاٰخِرُ» ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو «اَلظَّاهِرُ» ہے، تیرے اوپر کوئی چیز نہیں تو «اَلْبَاطِنُ» ہے، تیرے ورے [1] کوئی چیز

[1] "وَرے، دُون" کا ترجمہ ہے فیروز اللغات اُردو میں اسکے دو معنی لکھے گئے ہیں ←

نہیں۔ ہم سے قرض ادا کرنے کا سبب پیدا کر دے اور ہمیں مفلس سے غنی بنا دے۔'' (رواہ مسلم)

(۹۹) ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھتے اور تین دفعہ یہ دعا پڑھتے:

«اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ»

''اے اللہ! مجھے اس دن اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو (قبروں سے زندہ کر) اٹھائے گا۔'' (مسند احمد' سنن ابی داوٗد' اس کی سند حسن ہے)

(۱۰۰) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر لیٹتے تو یہ دعا فرماتے:

---

(۱) ادھر' اس طرف (۲) پاس' نزدیک اور قریب عربی لغات میں ''دُون کے مزید معانی ملتے ہیں مثلاً سوا' شریف' حقیر' دوسرے کی نسبت کمتر' آگے' سامنے' نیچے اور کسی شخص اور اس کے مطلوب کے درمیان حائل ہونا وغیرہ امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کی تشریح سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ عرش کی انتہائی بلندیوں کے باوجود' اپنے سمع و بصر' علم و ادراک' کنٹرول' گرفت اور مہربانی کے لحاظ سے اپنی ہر مخلوق کے' خود اس کی ذات سے بھی زیادہ قریب ہے اور جب بھی جس سے جیسا سلوک کرنا چاہے کر سکتا ہے کبھی اس کے سامنے کوئی چیز رکاوٹ بن کر حائل نہیں ہو سکتی۔ واللہ اعلم۔ (مزید دیکھئے شرح العقیدہ الواسطیہ' ص: ۲۹ طبع ''دارالسلام'' (ع'ر)

«اَلْحَمْدُ للهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكَفَانَا، وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لاَ كَافِيَ لَهُ، وَلاَ مُؤْوِيَ»

”ہر تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں ٹھکانا دیا۔ کتنے ایسے لوگ ہیں جنہیں کوئی کفایت کرنے والا ہے نہ ٹھکانا دینے والا۔“ (صحیح مسلم)

(۱۰۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو ہدایت فرمائی کہ جب وہ اپنے بستر پر سونا چاہے تو یہ دعا پڑھے' آپ نے یہ بھی فرمایا کہ میں نے یہ دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی:

«اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَأَنْتَ تَتَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، وَإِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ»

”اے اللہ! تو نے ہی میری روح کو پیدا کیا اور تو ہی اسے فوت کرے گا' تیرے ہی لئے ہے اس کا مرنا اور اس کا جینا۔ اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اسے موت دے تو اسے معاف فرما' اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔“ (صحیح مسلم)

(۱۰۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر (سے اٹھے پھر دوبارہ اس) پر سونا چاہے تو اسے اپنی چادر کے دامن سے تین بار جھاڑے اور «بِسْمِ اللّٰهِ» کہے' کیا معلوم اس کے بعد اس (بستر) پر کیا چیز آ گئی ہو پھر جب لیٹے تو اپنی دائیں کروٹ پر لیٹے اور یہ دعا پڑھے:

«سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّيْ، بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ، وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَإِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ»

"اے میرے رب اللہ! تو (ہر عیب سے) پاک ہے تیرے (نام کے) ساتھ ہی میں نے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا اور تیرے (اذن سے) ہی اس کو اٹھاؤں گا' لہٰذا تو اگر میری روح کو روک لے تو اس پر رحم فرما اور اگر اسے چھوڑ دے تو اس کی ایسے حفاظت فرما جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔" (صحیح بخاری' صحیح مسلم' الفاظ صحیح مسلم کے ہیں)

(۱۰۳) علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں تاکہ ان سے ایک خادم کا سوال کریں لیکن انہوں نے آپ کو نہ پایا (صرف امی عائشہ رضی اللہ عنہا کو پایا تو انہوں نے انہی کو (اپنی ضرورت کی بابت) بتادیا۔ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس (گھر میں) تشریف لائے' اس وقت ہم اپنے بستروں پر تھے آپ نے فرمایا:

"کیا میں تمہیں ایسی چیز کی خبر نہ دوں جو تم دونوں کے لئے خادم سے کہیں بہتر ہے؟ جب تم بستر پر سونے لگو تو ۳۳ بار «سُبْحَانَ اللّٰهِ» ' ۳۳ بار «اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ» ' ۳۴ بار «اَللّٰهُ اَكْبَرُ» پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لئے خادم سے (کہیں) بہتر ہے"

علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تب سے میں نے یہ وظیفہ کبھی نہیں چھوڑا۔" (صحیح بخاری' صحیح مسلم)

(۱۰۴) عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص

رات کو کسی وقت بیدار ہو کر یہ کلمات کہے تو اسے بخش دیا جاتا ہے۔ اگر کوئی دعا کرے تو وہ قبول ہوتی ہے پھر اگر وضو کر کے نماز پڑھ لے تو وہ بھی قبول ہو جاتی ہے:

«لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ للهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ» «اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ»

”اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں‘ وہ اکیلا ہے‘ اس کا کوئی شریک نہیں‘ اسی کے لئے بادشاہت اور اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اللہ پاک ہے‘ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں‘ اللہ کے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں‘ اللہ سب سے بڑا ہے‘ (برائی سے بچنے کی) ہمت ہے نہ (نیکی کرنے کی) طاقت مگر بلندی اور عظمت والے اللہ کی توفیق سے‘ اے میرے اللہ! مجھے معاف فرما۔“

فصل

کھانے پینے سے متعلق مسنون اذکار اور دعائیں

(۱۰۵) عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت فرمائی: "اے بچے! اللہ کا نام لے ((بِسْمِ اللّٰہِ)) پڑھ اپنے دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھا۔" (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

(۱۰۶) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شخص کھانا، کھانے لگے تو ابتداء میں اللہ تعالیٰ کا نام لے، اگر بھول جائے (اور فراغت سے پہلے پہلے یاد آ جائے) تو یوں کہے:

«بِسْمِ اللهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ»

" ((بِسْمِ اللّٰہِ)) (پڑھتا ہوں) اس کے شروع میں اور آخر میں۔" (سنن ابی داؤد، سنن نسائی، جامع ترمذی۔ امام ترمذی نے اسے حسن صحیح اور امام حاکم اور امام ذہبی نے صحیح قرار دیا ہے)

(۱۰۷) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "یقیناً اللہ تعالیٰ بندے کی اس بات پر راضی ہوتے ہیں کہ وہ کچھ کھائے اور اس پر اس کی تعریف کرے یا کچھ پیئے اور اس پر اس کی تعریف کرے۔"

(۱۰۸) معاذ بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے کھانا کھایا اور یہ دعا پڑھی اس کے گزشتہ سارے صیغرہ گناہ معاف کر دیئے

جاتے ہیں:

«اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ»

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے یہ (کھانا) مجھے کھلایا اور مجھے یہ (کھانا) عطا کیا' بغیر میری کسی قوت اور بغیر میری کسی طاقت کے۔" (سنن ابی داود' جامع ترمذی' سنن ابن ماجہ' اس کی سند حسن ہے)

(۱۰۹) ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

«اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّـنَا»

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ بہت زیادہ' پاکیزہ' اور بابرکت تعریف' جو نہ کافی سمجھی گئی ہے (کہ مزید تعریف کی ضرورت نہ رہے) نہ ترک کی جا سکی ہے اور نہ اس سے بے نیاز ہوا جا سکتا ہے' اے ہمارے رب!"

فصل

سفر سے واپسی پر شہر یا بستی میں داخل ہونے کی دعائیں

(۱۱۰) صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس بستی میں داخل ہونا چاہتے' جب اسے دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

«اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الأَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَاذَرَيْنَ، أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا»

"اے سات آسمانوں اور ان چیزوں کے رب جن پر یہ سایہ کیے ہوئے ہیں! اور اے سات زمینوں اور ان چیزوں کے رب جن کو یہ اٹھائے ہوئے ہیں! اور اے شیطانوں اور ان لوگوں کے رب! جنہیں انہوں نے (شیطانوں نے) گمراہ کیا ہے اور اے ہواؤں اور ان چیزوں کے رب جنہیں وہ اڑاتی ہیں! میں تجھ سے اس بستی کی' اس کے باسیوں کی اور اس میں موجود (تمام) چیزوں کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے' اس کے باسیوں کے شر سے اور ان (تمام) چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں۔" (سنن نسائی' اس کی سند حسن

ہے۔)

(۱۱۱) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (سفر سے) واپس پلٹے جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ برابر یہی دعا پڑھتے رہے حتیٰ کہ ہم مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے:

«آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ»

”ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں۔“
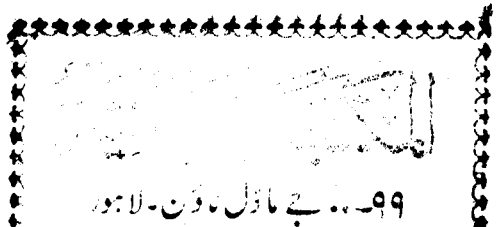
دَارُالسَّلام کا عظیم منصُوبہ
سچ پڑھیں سچا بنیں
پیارے بچّوں کے لئے سچّی کہانیاں
مکّار دُشمن — سلسلۂ مُعجزاتِ نبوی
قصّہ دو اُونٹوں کا — سلسلۂ مُعجزاتِ نبوی
جبْ چاند دو ٹکڑے ہُوا (تین حصے) — سلسلۂ وَاقعَاتِ قرآن
پہلے اِنسان کی کہانی (تین حصے) — سلسلۂ وَاقعَاتِ انبیَاء
حسد کی آگ (قصہ حضرت یوسف) — سلسلۂ وَاقعَاتِ انبیَاء
بادشاہ کے دربار میں (قصہ حضرت یوسف) — سلسلۂ وَاقعَاتِ انبیَاء
خواب سے حقیقت تک (قصہ حضرت یوسف) — سلسلۂ وَاقعَاتِ انبیَاء
اور دیگر کہانیوں کا طویل سلسلہ
ممتاز علمائے کرام اور سکالرز کی زیرِ نگرانی
حُسنِ طباعت اور صحت و تحقیق کا عالمی معیار
شرعی حدُود کے مطابق ہر صفحہ با تصویر
ماہرینِ فن کا شاہکار
۴ کلر، آرٹ پیپر پر خوبصُورت اور جاذبِ نظر طباعت
بچّوں کی ذہنی علمی اور اخلاقی تربیت کے لِئے ناگزیر
دارالسّلام
پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
الرّیاض ہیوسٹن لاہور
50 لوئر مال نزد ایم۔ اے۔ او کالج لاہور فون: 7232400 - 7240024 42 092
فیکس: 7354072 ای میل: Daruslm @ Brain.Net.PK.
رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور فون: 7120054 42 092 فیکس: 7320703